خواتین کی وراثت

<"xml encoding="UTF-8?>

خواتین کی وراثت (قرآن)

وراثت کا عنوان ایک اہم فقہی باب ہے کہ جس میں وراثت کے مسائل و احکام تفصیل سے بیان ہوئے ہیں۔

خواتین کی وراثت
خواتین اپنے والدین اور رشتہ داروں سے ارث پاتی ہیں۔
... وَلِلنِّسَآءِ نَصِيب مِّمَّا تَرَكَ ٱلۡ وَٰلِدَانِ وَٱلۡ أَقۡ رَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنۡ هُ أَوۡ كَثُرَ نَصِيبًا مَّفۡ رُوضًا.. [۱]

--- اور عورتوں کے لئے بھی ان کے والدین اور اقربا کے ترکہ میں سے ایک حصہّ ہے وہ مال بہت ہو یا تھوڑا یہ حصہّ بطور فریضہ ہے--- ۔

تفسیر
یہ آیت درحقیقت غلط عادات و رسوم کے خلاف جدوجہد کی طرف ایک اور قدم ہے جو خواتین اور بچوں کو ان کے مسلمہ حق سے محروم رکھتے تھے اور اس بنا پر یہ ان مباحث کی تکمیل کنندہ ہیں جو گزشتہ آیات میں گزر چکی ہیں؛ کیونکہ عرب غلط رسوم اور ظالمانہ عادات کی وجہ سے خواتین اور بچوں کو وراثت سے محروم کر دیتے تھے۔ آیت اس غلط قانون پر خط بطلان کھینچ رہی ہے اور ارشاد ہوتا ہے:
جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تھوڑا ہو یا بہت۔ اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی یہ حصے (خدا کے) مقرر کئے ہوئے ہیں۔لِلرِّجالِ نَصِيبٌ مِمَّا تَرَكَ الْوالِدانِ وَ الْأَقْرَبُونَ وَ لِلنِّساءِ نَصِيبٌ مِمَّا تَرَكَ الْوالِدانِ وَ الْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ
پھر آیت کے اختتام میں مطلب کی تاکید کیلئے فرماتا ہے: یہ خدا کا مقرر کردہ حصہ ہے تاکہ اس بحث میں کسی طرح کی کوئی تردید نہ رہے؛ (نَصِيباً مَفْرُوضاً) ضمنا ہم ملاحظہ کر رہے ہیں کہ مذکورہ بالا آیت میں تمام موارد کیلئے ایک عمومی حکم مذکور ہے، اس بنا پر جو یہ سمجھتے ہیں کہ اگر پیغمبروں کے پاس ثروت ہو تو وراثت کے عنوان سے ان کے عزیزوں کو نہیں ملے گا، تو یہ اس آیت کے برخلاف ہے (البتہ یہاں پر مقصود پیغمبر کا ذاتی مال ہے ورنہ بیت المال جو مسلمانوں کا ہے، وہ بیت المال کے قانون کے مطابق خرچ ہو گا)
اسی طرح مذکورہ بالا آیت اور وراثت کے بارے میں دیگر آیات کے مطالعے سے واضح ہوتا ہے کہ تعصیب (یعنی مال کے ایک حصے کا اختصاص ان لوگوں کیلئے جو باپ کی طرف سے میت کے تعلق دار ہیں) بھی قرآن کی تعلیمات کے برخلاف ہے؛ کیونکہ اس سے لازم آتا ہے کہ خواتین کو بعض موارد میں وراثت سے محروم کیا جائے اور یہ ایک قسم کی جاہلیت والی تبعیض ہے کہ اسلام نے مذکورہ بالا آیت اور اس سے ملتی جلتی آیات کے ساتھ اس کی نفی کی ہے۔ [۲]
حوالہ جات

۱. نساء/سورہ۴، آیہ۷۔

۲. مکارم شیرازی، ناصر، تفسیر نمونه، ج۳، ص۳۱۰.

ماخذ

مرکز فرهنگ و معارف قرآن، فرهنگ قرآن، ج۲، ص۵۲۸، ماخوذ از مقاله «ارث زن».